السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم جناب حافظ صاحب !السلام علیکم ورحمتہ اللہ ! درج ذیل تحریر پڑھ لیں اس تنظیم کے قیام کی وجہ یہ بنی کہ ہمارے ایک ساتھی کی بچی فوت ہوگئی جو رزق حلال کماتا اور کھاتا ہے عدالت سے رشوت وغیرہ نہیں لیتا اور تنگدستی کی زندگی گزارتا ہے بچی کی وفات پر کفن ودفن وغیرہ کے اخراجات کےلیے اس کے پاس کچھ نہ تھا ہم جنازہ پڑھنے گئے تو پتہ چلا سب اہلکاروں نے مل کر کچھ رقم جمع کر دی بعد میں ہمارے کچھ ملازم بھا ئیوں نے سوچا کہ ایک ملازم اپنی تنخواہ سے بمشکل گھر چلاتا ہے ایسے موقع پر کچھ تعاون کی تدبیر کی جائے اس طرح انہوں نے میرا نام بھی ممبران میں لکھ دیا کیونکہ دوسرے ساتھی مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں سوال یہ ہے کہ :

کیا یہ "بیمہ زندگی "کی مشابہت ہے ؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں کہ یہ کام جائز ہے یا نہیں ؟

عزیز ساتھیو!تیزی سے بدلتے ہوئے معاشی حالات کے پیش نظر ہم نے ایک فلاحی تنظیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے اغراض ومقاصد اور شرائط درج ذیل ہیں :

فلاحی تنظیم خالصتاً انسانی ہمدردی اور رضائے الہی کے جذبے سے کام کرے گی ۔(1)

تنظیم کا مقصد ممبران کے ہاں وفات پر مالی معاونت کرنا ہے جو" اپنی مدد آپ" کے اصول کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے ۔(2)

بصورت وفات (جس میں ممبر کے حقیقی والدین ممبر کی بیوی اوبچے اس میں حقدار ہوں گے ان کے علاوہ اور کوئی رشتہ شامل نہ ہوگا(3)

جس بچے کی عمر 40 ایام سے زیادہ ہوگی وہ حقدار ہوگا 40 روز سے کم عمر والا حقدار نہ ہوگا وفات کے موقع پر تنظیم مبلغ/5000روپے کی معاونت کرے گی ۔

خود ممبر کی وفات کی صورت میں تنظیم اس کے ورثاء کو مبلغ 10000 روپے ادا کرے گی ۔(4)

سول وسیشن کورٹس ضلع رحیم یارخاں کے جملہ ملازمین (نائب قاصد پیادے کاپی کلرک اہلمد ،ریڈر سٹینوگرافر سی اوسی ناظر ۔ ریکارڈ لفٹر ممبر شپ اختیار کرسکتے ہیں ۔(5)

ممبر بننے کے بعد ہر ممبر کو پہلی مرتبہ مبلغ 50 روپے اور آئندہ ہر ماہ اپنی تنخواہ میں سے مبلغ 30 روپے بحق تنظیم جمع کرانے ہوں گے ۔(6)

اگر کوئی ممبر محکمہ سے ریٹائرڈ ہوجانے کے بعد بھی چندادا کرتا رہے تو وہ باقاعدہ ممبر شمار ہوگا ۔(7)

اگر کوئی ممبر مسلسل دوماہ تک چند متذکرہ ادا نہیں کرے گا تو تیسرے مہینے کی یکم سے وہ خارج مقصود ہوگا اور آئندہ وہ ذمہ دار ارکین تنظیم کو درخواست دے کر منظوری لیے بغیر دوبارہ ممبر نہیں بن سکتا ۔(8)

وفات کی صورتہیں ممبر کی جانب سے کسی بھی ذریعہ سے تنظیم کو اطلاع موصول ہونے پر رقم کی ادائیگی فی الفور کردی جائے گی بینک بند ہونے کی صورت میں بینک کھلتے ہی ادائیگی کردی جائے گی جب کہ باقی ضابظ کی کاروائی تنظیم کے ذمہ دار ممبران بعد میں خود کریں گے (9)

وفات کے علاوہ کسی بھی صورت میں یہ جمع شدہ رقم استعمال نہ ہوگی اور ہر ممبر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ جس وقت چاہے بینک اکاؤنٹ چیک کرسکتا ہے (10)

آپ کی طرف سے بھیجی گئی تجاوز کی روشنی میں ہر سال یکم جنوری کوذمہ دار اہلکار اجلاس بلاکر ترمیم کے مجاز ہوں گے ہنگامی حالات میں قبل ازوقت بھی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے ۔(11)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ اہداف ومقاصد کے تحت بنائی گئی تنظیم کے بعض امور اصلاح طلب ہیں بالخصوص نمبر 8،4،3 ،جائزبیمہ پالیسی کی اصل شکل یوں ہے کہ کچھ لوگ ایک مشترکہ سرمایہ (فنڈ) قائم کریں جس میں (ماہانہ یاجس مدت پر اتفاق ہوجائے) ایک مخصوص شرح سے رقم جمع کریں جس میں بنیادی غرض یہ ہوکہ اگر مشارکت کے کاروبار میں اتفاقیہ کوئی حادثہ ہوجائے مثلاً آگ لگنا جہاز کا ڈوبنا گاڑیوں کا ٹکرانا وغیرہ تو پالیسی میں شریک شخص اتنی رقم لے سکے جس سے وہ نقصان پورا کرلے (اگراپنی جمع کردہ سے زیادہ لے رہاہے توزائد حصہ قرض ہوگا جس کی ادائیگی اس کے ذمہ ہوگی) البتہ اس میں درج ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے :

حصہ داری میں اصل غرض اللہ کی رضا ہونی چاہیے تاکہ اس پر اسے اجروثواب ملے ۔(1)

مصیبت زدہ حصہ داروں کو مساویانہ انداز پر رقوم دی جائیں گی جس کا تعین اس پالیسی میں کردیا جائے جس پر یہ متفق ہوئے تھے ۔(2)

(حصہ داروں کی جمع شدہ دولت کو مضاربت کی شکل میں تجارت تعمیرات اور صنعت کے اداروں میں منافع حاصل کرنے کے لیے لگانا جائز ہے اور اس میں کوئی امر مانع نہیں۔ (منہاج المسلم ص336۔337(3)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص548

محدث فتویٰ